منقبت امام زمانہؑ

ہر درود اور ہر سلام، اے امامِ وقتؑ تیرے نام

اے محمدؐ آخری علیؑ کیا بیان شان ہو تیری
حسن ہو گیا تیرا غلام اِس قدر حسیں ہے تیرا نام

سب زمیں زماں کے راستے سج رہے ہیں تیرے واسطے
پھر رہے ہیں تارے ناچتے میکدوں میں چل رہے ہیں جام

وجد میں ہے صاف گو قلم کُھل رہا ہے فتح کا علَم
گونجتی ہے نعروں کی صدا آج ہے غضب کی دھوم دھام

رقص کر رہی ہے روشنی مسکرا رہی ہے چاندنی
کہہ رہا ہے چودھویں کا چاند السلام اے مہہِ تمام

غل مچا ہوا ہے ہر طرف آ رہا ہے وارثِ نجف
لے کے ذوالفقارِ حیدری لینے کربلا کا انتقام

گا رہا ہے وقت یہ غزل اے یزیدِ وقت اب سنبھل
جان لینے آگئی اجل آ گیا ہے وقتِ انتقام

385

صاف ہو گی اب ہر ایک بات ہر حساب ہو گا ہاتھوں ہاتھ
مومنین پائیں گے نجات غاصبوں کا ہوگا قتلِ عام

العجل شہنشہِ زماں العجل امامِ دو جہاں
آپ پر فدا یہ جسم و جاں سر بکف ہیں آپ کے غلام

صورتیں کریں گی گفتگو نسل خود بتائے گا لہو
السلام کی صداؤں سے گونج اٹھے گی وادی السلام

ہر زبان پر ہے یہ دعا اب ہو ایسا آنا آپ کا
پھر نہ جائیں آپ لوٹ کر آپ کا یہیں رہے قیام

رک گئیں ستم کی آندھیاں لو چلا وفا کا کارواں
کس قدر حسین ہے سماں میرِ کارواں ہیں خود امامؑ

ملتمس ہے گوہرؔ یقیں اے خدا کے دین کے امیں
ہو زیارت آپ کی نصیب ایسا مستند ہو یہ کلام